سلسلہ مفت اشاعت نمبر 108

# نعرۂ رسالت پر اجماعِ امت

حضرت علامہ مولانا حافظ احسان الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ


نام کتاب : نعرۂ رسالت پر اجماع امت

مصنف : حضرت علامہ مولانا حافظ محمد احسان الحق صاحب علیہ الرحمہ

ضخامت : 48 صفحات

تعداد : 2000

سن اشاعت : جنوری 2003ء

مفت سلسلہ اشاعت : 108

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی۔ 74000 فون: 2439799


زیر نظر کتابچہ "جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان" کے تحت شائع ہونے والے سلسلہ مفت اشاعت کی 108 ویں کڑی ہے۔ جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان نے اس کتاب کی از سر نو کتابت کروائی ہے لیکن ترتیب وہی رہنے دی ہے جو کہ سابقہ کتاب میں تھی ساتھ ہی ساتھ جمعیت حضرت علامہ فضل الرحمٰن نورانی صاحب مدظلہ العالی کی بے حد شکر گذار ہے کہ انہوں نے ہمیں اس کتاب کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے علم میں عمر میں عمل میں برکت عطا فرمائے۔ از سر نو کتابت کے بعد اس کتاب کی تصحیح کا مرحلہ تھا ایسے میں ہماری نظر جمعیت کے تحت جاری شبینہ درس نظامی کلاسوں کے مدرس اور دار العلوم امجدیہ سے فارغ حضرت علامہ محمد مختار اشرفی صاحب پر پڑی موصوف نے نہ صرف اس کتاب کی دوبار تصحیح فرمائی بلکہ ہماری خواہش پر اس کتاب کا پیش لفظ بھی تحریر فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ مختار اشرفی صاحب کی بھی عمر میں علم میں اور عمل میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

غلامِ احمد مختار یوں پہچانے جائیں گے

کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعرہ یارسول اللہ

# پیش لفظ

۷۸۶

۹۲

خلد میں ہوگا ہمارا داخلہ اس شان سے
یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

اَلْحَمْدُ لِوَلِیِّہٖ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

کئی برسوں سے ایک خیال جمتا تھا کہ نعرہ رسالت پر عمومی درجہ کی کوئی کتاب ہونی چاہیے کہ جس سے عوام کو تعلق ہوتا ہے اور وہ کتاب ایک نچوڑ کی صورت بھی ہو کہ حوالہ جات تلاش کرنے کے اعتبار سے علماء کا مرجع بھی رہے۔

حضرت کی کتاب مطالعہ میں آئی، پڑھ کر خوشی بھی ہوئی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کتاب میں ہمارے اسلاف کے دلائل واثرات کس قدر کار فرما رہے ہیں۔

کتاب میں اشاعت کا دوبارہ سہ بارہ ہونا اس کتاب کی عوامی مقبولیت کی دلیل بھی ہے اور مصنف علیہ الرحمہ کی بارگاہ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مقبولیت کی پہچان بھی۔

الحمدللہ وقت کی ضروریات پر جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان نے کچھ کام کیا ہے۔ یہ بھی ایک کارنامہ ہے کہ جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان مفت اشاعت کا کام بھی کر رہی ہے اور یہ اس کی 108 ویں کاوش ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اسے اعلان حق پر ہمیشہ مداومت فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

فقیر اشرفی سرکار
محمد مختار اشرفی

# عرضِ ناشر



سیدی قبلہ والد گرامی نور اللہ مرقدہ ........ کا یہ عظیم رسالہ..........عشاقانِ رسول کی ........نظر و قلب کو..........تسکین بخشنے والا..........گستاخان رسول کی ........جہالتوں کے پرخچے اڑانے کے لیے..........بہت مفید ہونے کے باعث ........کئی بار شائع ہونے کے بعد ..........ایک دفعہ پھر شائع ہو رہا ہے۔

اصل مسودہ ..........کافی بوسیدہ ہونے کی وجہ سے ..........حوالہ جات کی تسلی ضروری تھی ........ اس سلسلہ میں ........استاذ محترم علامہ محمد رمضان بندیالوی زید مجدہ..........نے بھرپور اعانت فرمائی۔

قارئین کرام کی سہولت کے لیے..........ماخذ و مراجع مع اسمائے مصنفین ..........کا بھی راقم نے اضافہ کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ عزوجل ہمیں ........ مذہب مہذب ........مذہب حق ..........اہلسنّت و جماعت..........پر قائم و دائم رکھے۔ آمین

محمد فضل الرحمٰن نورانی

# تقریظ

از

استاذ العلماء، شیخ الحدیث والتفسیر علامہ

## غلام رسول رضوی صاحب مدظلہ العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَ اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اَمَّا بَعْدُ !

میں نے نعرہ رسالت کے اثبات میں مذکور تحریر بغور دیکھی اس میں تمام حوالہ جات دلائل قاہرہ اور مستند ہیں اس پر امت کا اجماع اور اتفاق ہے۔ بعض کا تعصب کی وجہ سے انکار اجماع کے منافی نہیں ہے۔

جبکہ منکرین کے پیشوا بھی سید عالم ﷺ کو مخاطب کر کے نعرہ رسالت پڑھتے رہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے اور ان کی قبر کو منور فرمائے۔ آمین

غلام رسول رضوی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡم

اَمَّا بَعۡدُ!

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کو پکارنا (یارسول اللہ، یانبی اللہ وغیرہ کہنا) جائز ہے، شرک نہیں۔

## دلیل نمبر 1

قرآن مجید میں:-

یَا اَیُّھَا الرَّسُوۡلُ ، یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ

کہہ کر ندا فرمائی گئی ہے۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کرے وہ شرک نہیں ہوتا قرآن شرک کی تعلیم نہیں دیتا۔

(پارہ ۶،۲۲/ رکوع ۳،۱۴)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 2

قرآن مجید میں ہے کہ رسول اکرم علیہ الصلوۃ والسلام نے قیامت تک پیدا ہونے والی امت کو یا عبادی کہہ کر پکارا ہے تو اس کے جواب میں امتی یارسول اللہ کہہ سکتے ہیں۔

نہ وہ شرک تھا نہ یہ شرک ہے۔

(پارہ نمبر ۲۴، رکوع ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 3

قرآن مجید میں ہے:۔

لا تَجعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

یعنی رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسانہ ٹھہرالوجیسا تم میں ایک، دوسرے کو پکارتا ہے۔

(پارہ نمبر ۱۸، رکوع ۱۵)

اس آیت کی تفسیر میں سعید بن جبیر اور مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا:۔

قُولُوا یَا رَسُولَ اللّٰہِ فِی رِفقٍ وَّ لِینٍ وَّ لا تَقُولُوا یَا مُحَمَّدُ بِتَجَهُّمٍ

یعنی جس طرح تم ایک دوسرے کو اس کا نام لے کر گرج دار لہجہ میں پکارتے ہو اس طرح پیغمبر اسلام علیہ السلام کو نہ پکارو بلکہ آپ کی صفات عالیہ کا ذکر کر کے نرمی کے ساتھ یارسول اللہ کہا کرو۔

(تفسیر قرطبی صفحہ ۳۲۲، جلد ۱۲)

## دلیل نمبر 4

ملا علی قاری علیہ الرحمۃ الباری اور مفسر صاوی علیہ الرحمہ نے کہا:۔

هٰذَا فِی حَیَاتِهٖ وَ کَذَا بَعدَ وَفَاتِهٖ فِی جَمِیعِ مُخَاطَبَاتِهٖ

یہ حکم آپ کی حیات ظاہرہ کے ساتھ مختص نہیں، بعد وفات بھی ادب کے ساتھ پکارنا ضروری ہے۔

(شرح شفاء، صفحہ ۳۸۶، جلد ۳، تفسیر صاوی صفحہ ۱۲۴، جلد ۳)

## دلیل نمبر (5)

قرآن مجید میں ہے:۔

نَادَوْ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

یعنی اعراف والے (جو مشرک نہیں موحد ہیں، کافر نہیں مومن ہیں) جنتیوں کو پکاریں گے۔ سلام علیکم۔ سلام تم پر۔ جس سے السلام علیک یارسول اللہ پکارنا بدرجہ اولیٰ ثابت ہوا۔

(پارہ ۸، رکوع ۱۱)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر (6)

رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر زمانے کے ہر نمازی کو اس طرح سلام عرض کرنے کا حکم دیا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

اے اللہ کے نبی آپ پر سلام ہو۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۸۵)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر (7)

امام مالک علیہ الرحمہ نے فرمایا:۔

روضہ انور کا زائر سلام میں یہ کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

(الانوار المحمدیہ صفحہ ۶۰۰)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 8

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بدیں الفاظ سلام عرض کیا کرتے تھے:۔

اَلسَّلامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

(الانوار المحمدیہ، صفحہ ۶۰۰)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 9

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

یَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ وَّ اللّٰہِ لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ مَا اَعۡلَمُ لَضَحِکۡتُمۡ قَلِیۡلًا وَّ لَبَکَیۡتُمۡ کَثِیۡرًا

اے امت محمد! خدا کی قسم جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے تو ہنستے کم اور روتے زیادہ۔

(مشکوۃ، صفحہ ۱۳۰)

اس میں ساری امت کو پکارا گیا ہے تو سارے امتی آپ کو بھی پکار کر یا رسول اللہ کہہ سکتی ہے۔

نہ وہ کفر تھا اور نہ یہ کفر ہے۔

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 10

لَا تَتَّخِذُوۡھُمۡ غَرَضًا مِنۡ بَعۡدِیۡ

تم لوگ میرے بعد میرے صحابہ کو اپنے اعتراض کا نشانہ نہ بنانا۔

(مشکوۃ، صفحہ ۵۵۴)

النبراس میں ہے:۔

اَلْخِطَابُ لِلْحَاضِرِیْنَ فِی الذِّھْنِ مِمَّنْ یَّجِیْءُ بَعْدَہٗ

اس حدیث میں قیامت تک پیدا ہونے والی امت کو ذہن میں حاضر کر کے خطاب فرمایا گیا ہے۔

(نبراس شرح لشرح العقائد، صفحہ ۵۴۸)

جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے انہیں ذہن میں حاضر کر کے جب خطاب کرنا درست ہے تو:۔

آقائے دو عالم، شاہد اعظم ﷺ کو روحانی طور پر حاضر جان کر ندا کرنے (یارسول اللہ ﷺ) کہنے میں کون سی قباحت ہے؟

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 11

حضور اقدس ﷺ جب کسی پتھر یا درخت کے پاس سے گذرتے تو وہ کہتا:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(سیرۃ حلبیہ، صفحہ ۲۱۴، جلد ۱/ مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۵۴۰)

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 12

آقائے دو عالم ﷺ نے فرمایا:

جب کسی کی سواری گم ہو جائے تو وہ بلند آواز سے کہے:۔

یَا عِبَادَ اللّٰہِ اِحْبِسُوْا

اے اللہ کے بندو! سواری روکو۔

(حیاۃ الحیوان، صفحہ ۳۱۹، جلد ۱)

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 13

آقائے دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جب غیر آباد جگہ میں کوئی حادثہ پیش آئے تو یہ وظیفہ پڑھے:۔

اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

(نزل الابرار، صفحہ ۳۳۵)

چونکہ حضور اقدس ﷺ، اللہ تعالیٰ کے سب سے اعلیٰ و پیارے بندے ہیں اس لیے یارسول اللہ کہہ کر آپ سے مدد مانگنا بطریق اولیٰ جائز و ثابت ہے۔

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 14

حضور اکرم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو بینائی کے لیے یہ وظیفہ بتایا:۔

یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ

اے بہت زیادہ سراہے ہوئے پیغمبر! میں آپ کے وسیلے سے آپ کے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

(ابن ماجہ، صفحہ ۱۰۰/ شفاء صفحہ ۲۱۲، جلد ۱)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 15

صحابی رسول ابن حنیف رضی اللہ عنہ نے یہی وظیفہ "یَا مُحَمَّدُ" ایک حاجت مند کو بتایا اس نے عمل کیا تو خلیفہ وقت حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فی الفور اس کی حاجت پوری فرمائی۔

(انجاح الحاجۃ، حاشیہ ابن ماجہ، صفحہ ۱۰۰/ حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ ۴۳۸، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 16

صحابی رسول ابن حنیف ﷺ اور ان کے بیٹے "یُعَلِّمُوْنَهُ النَّاسَ" اہل حاجت کو اسی وظیفے کی تعلیم دیتے تھے۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۱۰۶، جلد ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 17

کثیر بن محمد، مرض دبیلہ میں مبتلا ہوئے، حکیم نے کہا یہ مرض لا دوا ہے۔
انہوں نے "یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ" پڑھا تو بالکل تندرست ہو گئے۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۹، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 18

سیدنا ابوبکر صدیق ﷺ نے اذان میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومے اور
"قُرَّةُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" پڑھا۔

(روح البیان، صفحہ ۲۲۹، جلد ۷/ جلالین صفحہ ۳۵۷، حاشیہ نمبر ۱۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 19

متعدد مشائخ کرام کا معمول ہے کہ وہ نام اقدس سنتے ہی:۔
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پڑھتے ہیں۔

(مقاصد حسنہ، صفحہ ۳۸۵-۳۸۴)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 20

مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ تقبیل ابہامین (انگوٹھے چومنے کا عمل) فرمایا کرتے اور:۔

قُرَّۃُ عَینِی بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پڑھا کرتے تھے۔

(جواہر مجددیہ، صفحہ ۵۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 21

سیدنا حمزہ و جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے بعد سب سے افضل وظیفہ یہ ہے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(افضل الصلوٰت للنبہانی، صفحہ ۱۱۰)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 22

رسول کریم علیہ التحیۃ والثناء فرماتے ہیں کعبہ معظمہ بروز محشر میرے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا مُحَمَّدُ

کہے گا تو میں جواب دوں گا:۔

وَ عَلَیکَ السَّلَامُ یَا بَیتَ اللّٰہِ

(تفسیر عزیزی فارسی، سورۃ البقرہ، صفحہ ۴۶۳)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر (23)

کنزالعباد میں ہے کہ اذان میں نام اقدس سنتے ہی انگوٹھے آنکھوں پر رکھ کر:۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پڑھنا مستحب ہے۔

(طحطاوی، صفحہ ۱۲۲/ شامی، صفحہ ۲۹۳، جلد ۱)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (24)

سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بروز محشر پکاریں گے:۔

یَا اَحْمَدُ یَا اَحْمَدُ ھٰذَا رَجُلٌ مُّنْطَلِقٌ بِہٖ اِلَی النَّارِ

اے احمد! اے احمد! اس آدمی کو جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہے، اسے چھڑاؤ۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۲۳)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (25)

حضور اقدس ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مسلمان مرد، عورتیں، بچے، خدام سب کے سب چھتوں پر چڑھ کر گلیوں میں پھیل کر:۔

یُنَادُوْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بار بار بلند آواز سے کہتے تھے یا محمد یا رسول اللہ۔

(مسلم شریف، صفحہ ۴۱۹، جلد ۲)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر ﴿26﴾

ابن عمر صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہما کا پاؤں سن ہو گیا تو انہوں نے:۔

فَصَاحَ یَا مُحَمَّدَاہُ

باآواز بلند "یا محمداہ" پکارا تو پاؤں ٹھیک ہو گیا۔

(شفاء، صفحہ ۱۸، جلد ۲/ الادب المفرد، صفحہ ۲۵۰)

یا محمداہ میں الف استغاثہ کا ہے تو معنی یہ ہوئے:۔

اے بہت زیادہ سراہے ہوئے پیغمبر! میں فریاد کرتا ہوں میری فریاد کو پہنچئے۔

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿27﴾

علقمہ بن قیس الفقیہ ﷫ نے کہا...... میں جب مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو:۔

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ" کہتا ہوں۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۴۶۵، جلد ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿28﴾

کعب بن الاحبار ﷫ کا معمول تھا کہ:۔

اِذَا دَخَلَ وَ اِذَا خَرَجَ

کہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو بھی اور جب نکلتے تو بھی:۔

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" پڑھتے۔

(شفاء، صفحہ ۵۳، جلد ۲/ نسیم الریاض، صفحہ ۴۶۵، جلد ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 29

نبی رحمت ﷺ سے ایک شخص نے تنگ دستی کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اسے وظیفہ بتایا کہ جب تو گھر جائے تو سلام کہہ پھر میری بارگاہ میں بھی سلام پیش کر پھر سورۃ اخلاص پڑھ۔
اس نے یہ عمل کیا تو چند دنوں میں تنگ دست کے بجائے فراخ دست ہو گیا۔
(جلاء الافہام، صفحہ ۲۵۵/نسیم الریاض صفحہ ۴۶۴، جلد ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 30

ملا علی قاری علیہ الرحمۃ الباری نے فرمایا:۔

لِاَنَّ رُوْحَهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَاضِرَةٌ فِيْ بُيُوْتِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

سید عالم ﷺ کی روح مبارک مسلمانوں کے گھروں میں ہر وقت موجود رہتی ہے۔
(شرح شفاء، صفحہ ۴۶۴، جلد ۳)

لہٰذا گھر میں داخل ہوتے وقت "اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ" کی طرح "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ" پڑھنا بھی درست ہے۔

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 31

آنحضرت ﷺ کے وصال شریف کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حاضر بارگاہ ہو کر عرض کیا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

(تنویر الحوالک، صفحہ ۲۳۰، جلد ۱)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 32

صحابہ کرام نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کو روضہ انور کے سامنے لے جا کر عرض کیا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پھر کہا ابوبکر حاضر ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن ہونے کی اجازت چاہتے ہیں، آواز آئی:۔

اُدْخِلُوا الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ

دوست کو دوست کے پاس پہنچادو۔

(تفسیر کبیر، صفحہ ۸۷، جلد ۲۱/ نزہۃ المجالس، صفحہ ۱۷۹، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 33

ابوبکر بن مجاہد علیہ الرحمہ نے خواب دیکھا کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے شبلی (علیہ الرحمہ) کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور اس شفقت کی وجہ یہ بتائی کہ شبلی نماز کے بعد "سورۃ توبہ" کی آخری دو آیات پڑھ کر تین دفعہ "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۷۳/ جلاء الافہام، صفحہ ۲۵۸)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 34

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بدیں الفاظ درود شریف پڑھتے تھے:۔

یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

(القول البدیع، صفحہ ۲۲۵)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿35﴾

صحابی رسول ابوالدرداءؓ جب مسجد میں داخل ہوتے تو بدیں الفاظ سلام عرض کرتے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(القول البدیع، صفحہ ۱۸۵)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿36﴾

ایک اعرابی نے روضہ اقدس پر حاضر ہوکر عرض کیا:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا قُلْتَ سَمِعْنَا

یعنی یارسول اللہ! آپ نے جو فرمایا ہم نے سنا اس وقت آپ سے بخشش کا سوال ہے۔

فَنُوْدِیَ مِنْ قَبْرِہٖ قَدْ غُفِرَ لَکَ

تو قبر سے آواز آئی کہ تیری بخشش ہوگئی۔

(تفسیر مدارک، صفحہ ۲۳۴، جلد۱)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿37﴾

ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا جب کوئی حاضر دربار ہونا چاہے تو اس کے لیے مسنون طریقہ یہ ہے کہ روضہ انور کی طرف منہ اور کعبہ معظمہ کی طرف پشت کر کے عرض کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

(مسند امام اعظم، صفحہ ۱۲۶)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿38﴾

جب آپ (ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) خود سفر سے آتے تو روضہ اقدس پر حاضر ہو کر عرض کرتے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(مسند امام اعظم، صفحہ ۱۲۶، حاشیہ نمبر ۴)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر ﴿39﴾

سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے تعمیر کعبہ سے فارغ ہو کر آواز دی:۔

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّکُمْ قَدْ اِتَّخَذَ بَیْتًا فَحُجُّوْہُ

اے لوگو! بیت اللہ کا حج کرو۔ قیامت تک جتنے پیدا ہوں گے سب نے سن لیا۔ جن کی قسمت میں حج تھا انہوں نے جواب میں کہا۔ "لَبَّیْکَ"

(تفسیر ابن کثیر، صفحہ ۲۱۶، جلد ۳/ بخاری شریف، صفحہ ۴۷۶، حاشیہ ۵)

لبیک کہنے والوں میں نبی اکرم ﷺ بھی تھے آپ ﷺ کو پکارا بھی گیا اور آپ ﷺ نے جواب بھی دیا:۔

بلکہ آپ اپنے جد کریم حضرت الیاس علیہ السلام کی پشت میں بھی لبیک کہتے اور وہ سنتے تھے۔

(حیاۃ الحیوان، صفحہ ۱۱۵، جلد ۱)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 40

جب آپ معراج کی رات سیدنا موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ السلام کے مزار پرانوار پر

پہنچے تو وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے نماز ہی میں کہا:۔

اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

یعنی یارسول اللہ میں آپ کی رسالت کی گواہی دیتا ہوں۔

(الانوار المحمدیہ، صفحہ ۳۳۴)

☆........................☆☆........................☆

## دلیل نمبر 41

سیدنا ابراہیم، سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام نے آواز دے کر بدیں

الفاظ سلام کہا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰخِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَاشِرُ

(الانوار المحمدیہ، صفحہ ۳۳۴)

☆........................☆☆........................☆

## دلیل نمبر 42

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حکم سے جب مسیلمہ کذاب سے جنگ ہوئی تو میدان جنگ

میں صحابہ کرام باآواز بلند بطور شعار بار بار "یا محمداہ" کہتے تھے۔

(البدایہ والنہایہ، صفحہ ۳۲۴، جلد ۶)

"شعار" اس لفظ کو کہتے ہیں جو ایک فوج والے آپس میں مقرر کرلیں تا کہ دوست دشمن

میں تمیز ہو جائے یعنی صحابہ کرام نے مقرر کرلیا تھا کہ جو "یا محمداہ" کہے اسے مسلمان سمجھا جائے اور

جو نہ کہے اسے کافر جانا جائے۔

(قاموس، صفحہ ۲۸۱/صراح صفحہ ۱۸۷/لغات حدیث، صفحہ ۸۵ ش)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 43

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں بموقع جنگ مسلمانوں کا "شعار" یہ تھا:۔

**یَا مُحَمَّدَاہُ یَا مَنْصُوْرُ ...... اُمَّتَکَ ...... اُمَّتَکَ**

اے وہ پیغمبر! جنہیں بار بار سراہا جاتا ہے، جن کے لیے مددیں اترتی رہتی ہیں، اپنی امت کی خبر لو، اپنی امت کی مدد کرو۔

(فتوح الشام، للواقدی، صفحہ ۱۶۰، جلد ۱)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 44

بہنسا کی جنگ میں ایک رات صحابہ کرام سخت مشکل میں مبتلا ہوئے:۔

**کَانَ شِعَارُ الْمُسْلِمِیْنَ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ یُنَادُوْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا نَصْرَ اللّٰہِ اَنْزِلْ**

اس رات ان حضرات کا شعار یہ تھا کہ "یا محمد یا محمد" کہہ کر پیارے پیغمبر کو پکارتے اور "نَصْرُ اللّٰہِ اَنْزِلْ" کہہ کر اللہ تعالیٰ سے مدد اترنے کی دعائیں کرتے۔

(فتوح الشام ۲۱۸، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 45

ایک دفعہ عہد فاروقی میں قحط پڑ گیا تو ایک شخص نے روضہ عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کی:۔

**اِسْتَسْقِ لِاُمَّتِکَ**

یارسول اللہ ﷺ اپنی امت کے لیے بارش کی دعا کیجئے۔

آپ ﷺ نے خواب میں بارش کی بشارت دی۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۳۰، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 46

آنحضرت ﷺ کے وصال شریف کے بعد مستورات کی محفل "تعزیت" میں سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے درود بصیغہ نداء پڑھا:۔

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ ضَوْئُہٗ
صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

اے رسولوں کے خاتم! اے بابرکت روشنی والے! آپ پر قرآن اتارنے والے رب کا درود ہو۔

(الروض الانف، سیرۃ ابن ہشام، صفحہ ۳۸۰، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 47

صحابی رسول سیدنا زہیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:۔

اُمْنُنْ عَلَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فِیْ کَرَمٍ
فَاِنَّکَ الْمَرْءُ نَرْجُوْہُ وَ نَنْتَظِرُ

یارسول اللہ! از راہ کرم ہم پر احسان فرمایئے۔ ہم آپ کے کرم کے امیدوار ہیں۔

(سیرۃ ابن ہشام، صفحہ ۳۰۶، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 48

ایک دوسرے صحابی نے عرض کیا:۔

وَ لَیۡسَ لَنَا اِلَّا اِلَیۡکَ فِرَارُنَا
وَ اَیۡنَ فِرَارُ النَّاسِ اِلَّا اِلَی الرُّسُلِ

یارسول اللہ! آپ کے سوا ہمارا کون ہے جس کے پاس مصیبت میں بھاگ کر جائیں اور رسولوں کے سوا لوگوں کی جائے پناہ ہے ہی کہاں؟

(حجۃ اللہ، صفحہ ۲۳۷، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 49

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا:۔

یَا بَرۡدَ نَارِ الۡخَلِیۡلِ یَا سَبَبًا
لِعَصۡمَۃِ النَّارِ وَ ھِیَ تَحۡتَرِقُ

اے نار خلیل (علیہ السلام) کی ٹھنڈک کے ذریعے اور اے بھڑکتی ہوئی آگ سے ان کے بچنے کے سبب۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۲۰۵، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 50

ایک اعرابی نے روضہ انور پر حاضر ہو کر کہا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

پھر عرض کی:۔

نَفۡسِی الۡفِدَاءُ لِقَبۡرٍ اَنۡتَ سَاكِنُهٗ

فِيۡهِ الۡعَفَافُ وَ فِيۡهِ الۡجُوۡدُ وَ الۡكَرَمُ

میری جان اس قبر پر قربان جس میں آپ جلوہ گر ہیں۔ جس میں پارسائی بھی ہے اور جودو کرم بھی۔

عتبیؒ نے کہا مجھے خواب میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اس اعرابی کو بخشش کی بشارت دو۔

(خلاصۃ الوفاء، صفحہ ۸۵)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر (51)

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ ؓ نے عرض کی:۔

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئۡتُكَ قَاصِدًا

اَرۡجُوۡ رِضَاكَ وَاحۡتَمِیۡ بِحِمَاكَ

یارسول اللہ! بندہ حاضر دربار ہے۔ آپ کی خوشنودی وحفظ وامان درکار ہے۔

(قصیدۂ نعمانیہ، صفحہ ۱)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر (52)

شہاب الدین الخفاجی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

فَيَا سَيِّدَ الرُّسُلِ يَا مَنۡ تُرٰی

مَوَاطِئُهٗ اِثۡمِدٌ لِلۡمُقَلِ

اے رسولوں کے سردار! اے وہ پیغمبر جن کی خاکِ رہ گذر آنکھوں کا سرمہ ہے۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۵۷۹، جلد ۴)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر (53)

پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کے وصال شریف کے بعد کہا:۔

اَلاَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کُنْتَ رِجَائَنَا

وَ کُنْتَ بِنَا بِرًّا وَّ لَمْ تَکُ جَافِیًا

یارسول اللہ! آپ کی ذات سے ہماری امیدیں وابستہ رہیں، آپ نے ہمیشہ نیک سلوک فرمایا، بدسلوکی کبھی نہ کی۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۳۲۹، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر (54)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

صَلّٰی عَلَیْکَ اللّٰہُ یَا خَیْرَ خَلْقِہٖ

وَ یَا خَیْرَ مَامُوْلٍ وَّ یَا خَیْرَ وَاہِبٖ

آپ پر اللہ کا درود ہو، اے بہترین کائنات، اے بہترین امیدگاہ، اے بہترین صاحب عطا۔

(اطیب النعم، صفحہ ۱۵۶)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر (55)

شہید تحریک آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی علیہ الرحمہ نے جزیرہ انڈیمان میں عرض کی:۔

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اِرْحَمْ عَلٰی

مَنْ لَا لَہٗ فِی الْعَالَمِیْنَ رِثَاءٌ

اے رحمت عالم! اس شخص پر رحم کیجئے، جس کے لیے زمانے میں کہیں رحم نہیں۔

(الثورۃ الہندیہ)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر (56)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا پسندیدہ شعر:۔

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ یَا سَیِّدَ الْبَشَرِ

مِنْ وَّجْہِکَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ

اے صاحب جمال اور سب آدمیوں کے سردار پیغمبر! آپ ہی کے رُخ تاباں سے چاند نے روشنی پائی۔

(تفسیر عزیزی، پارہ نمبر ۳۰، اردو صفحہ ۳۷۰/ فارسی ۲۲۷)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر (57)

علامہ سمہودی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

اَنْتَ الشَّفِیْعُ وَ اٰمَالِیْ مُعَلَّقَۃٌ

وَ قَدْ رَجَوْتُکَ یَا ذَا الْفَضْلِ تَشْفَعُ لِیْ

یارسول اللہ! آپ شفیع المذنبین ہیں، میری آرزوئیں آپ سے وابستہ ہیں۔ اے فضیلت والے آقا! میں امید رکھتا ہوں کہ آپ میری شفاعت فرمائیں گے۔

(خلاصۃ الوفاء، صفحہ ۸۵)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 58

الشیخ احمد الرفاعی علیہ الرحمہ نے روضہ اقدس کے سامنے عرض کی:۔

یارسول اللہ! جب میں دور تھا تو روح کو نائب بنا کر بھیجا کرتا تھا۔ وہ میری طرف سے سرزمین طیبہ کے بوسے لیا کرتی تھی۔ اب جب کہ حاضری کی دولت میسر ہے تو آپ دست اقدس ظاہر فرمایئے تاکہ میرے ہونٹ چومنے کی سعادت پائیں۔ فوراً دست اقدس ظاہر ہوا جسے شیخ نے چوم لیا۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۴۴۲، جلد ۳)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 59

امام ابن حجر الہیتمی الشافعی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا جَدَّ الْحُسَيْنِ
كُنْ شَفِيْعِیْ يَا اِمَامَ الْحَرَمَيْنِ

اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اے سیدنا حسین کے نانا جان اے دونوں حرموں کے امام میری شفاعت فرمایئے۔

(النعمۃ الکبریٰ، صفحہ ۲۶)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 60

امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ نے عرض کی:

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

اے سب مخلوق سے زیادہ کرم فرمانے والے پیغمبر! مصیبتوں کے عام نزول کے وقت آپ کے سوا میرے لیے کوئی جگہ نہیں جہاں پناہ لوں۔

(قصیدۂ بردہ شریف، صفحہ ۳۴، دسویں فصل)

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 61

العارف الصرصری علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

اَلَا یَا رَسُوْلَ الْاِلٰہِ الَّذِیْ

ھَدَانَا بِہٖ اللّٰہُ مِنْ کُلِّ تَیِہٖ

یارسول اللہ! آپ ہی کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہر گمراہی سے بچایا اور ہدایت بخشی۔

(نسیم الریاض، صفحہ ۳۰۵، جلد ۱)

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 62

شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

چہ وصف کند سعدی نا تمام

عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ اے نبی وَ السَّلام

یارسول اللہ! سعدی ناقص ہے آپ کی تعریف کا حق کس طرح ادا کرے۔ یا نبی اللہ آپ پر درود و سلام ہو۔

(بوستان صفحہ ۱۱)

☆............☆☆............☆

## دلیل نمبر 63

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خالہ سعدی صحابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی:۔

اے فرزند ہاشم! میری جان آپ پر قربان، آپ اللہ تعالیٰ کے امین ہو اور ساری مخلوق کے رسول۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ، صفحہ ۳۲۸، جلد ۴)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 64

صحابی رسول حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:۔

یا رسول اللہ! آپ کی خدمت میں میری سواری دوڑ کر آئی، اس نے عمان سے عرج تک وہ راہ طے کی جس کے دائیں بائیں درخت ہی درخت ہیں۔

(الاصابہ، صفحہ ۳۳۶، جلد ۳)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 65

مولانا عبدالرحمٰن جامی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْک

اِنَّمَا الْفَوْزُ وَ الْفَلَاحُ لَدَیْک

اے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو، فوز و فلاح آپ ہی کی بارگاہ سے ملتی ہے۔

(سلسلۃ الذہب، صفحہ ۱۴/ روح البیان، صفحہ ۱۵۲، جلد ۱)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر ﴿66﴾

یہی مولانا عبدالرحمٰن جامی علیہ الرحمہ مزید فرماتے ہیں:۔

ز مہجوری بر آمد جان عالم
تَرَحَّمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ تَرَحَّمْ

جدائی کے سبب جہان کی جان نکلنے کو ہے، اے اللہ کے نبی! رحم فرمایئے، رحم فرمایئے۔

(زلیخا، ص ۱۵)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر ﴿67﴾

مولانا احمد تھانیسری علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

یا مولای! اے میرے آقا (پیارے پیغمبر) مجھ پر رحم کیجئے، مدد دیجئے، کرم فرمایئے، کیونکہ آپ کے سوا میرے لیے کوئی جائے پناہ نہیں۔

(اخبار الاخیار، صفحہ ۱۴۶)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر ﴿68﴾

شیخ المحدثین مولانا الشاہ عبدالحق محدث دہلوی (حقی) علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

خرابم در غم ہجر جمالت یا رسول اللہ
جمال خود نما رحمے بجان زار شیدا کن
صورت کہ باشد یا رسول اللہ کرم فرما
بلطف خود سر و سامان جمع بے سر و پا کن
با حقی مدہ تصدیع خرام جنابش را
کہ احوال تو معلوم ست اظہارش مکن یا کن

یارسول اللہ! آپ کی جدائی میں خراب حال ہو چکا ہوں۔ چہرۂ انور دکھائیے۔ عاشق زار کی جان پر رحم فرمائیے۔ یارسول اللہ! مجھ پر بہر صورت کرم کیجئے۔ مجھ تباہ حال کے بکھرے ہوئے اسباب کو ترتیب دیجئے۔ اے حقی ادھر آ خدام والا کی سمع خراش نہ کر۔ تیرے تمام احوال آنحضرت ﷺ کو معلوم ہیں تو انہیں آپ کے سامنے پیش کرے یا نہ کرے۔

(اخبار الاخیار، صفحہ ۳۲۳)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (69)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّم

(مکتوبات شیخ بر اخبار الاخیار، صفحہ ۳۱۶)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (70)

چودھویں صدی کے مجدد برحق مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ بُعِثْتَ خِیْنَا

کَرِیْمًا رَحْمَةً حِصْنًا حَصِیْنًا

تُخَوِّفُنِیْ الْعِدٰی کَیْدًا مَّتِیْنًا

اَجِرْنِیْ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَا

یارسول اللہ! آپ ہم میں کریم رحمت اور قوی محافظ بن کر مبعوث ہوئے۔ مجھے مضبوط کیجئے مجھے دشمن ڈراتے ہیں۔ اے خوفزدہ غلاموں کو امن دینے والے آقا! میری فریاد کو پہنچیے۔

(فتاویٰ رضویہ، صفحہ ۳۷۱، جلد ا)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 71

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ نے عرض کی:۔

جہاز امت کا حق نے کر دیا آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈوباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

(گلزار معرفت، صفحہ ۷)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 72

مشہور دیوبندی عالم اشرفعلی تھانوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کے جواز میں شک نہیں۔

(امداد المشتاق، صفحہ ۵۹)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 73

انہی موصوف نے اپنے مرید کو تعلیم دی کہ:۔

" اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ " اکیس بار پڑھ کر درود " اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ " تین بار پڑھے۔

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 74

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے درود شریف پڑھے اور داہنی طرف

"یا احمد" اور بائیں طرف "یا محمد" اور دل میں "یا رسول اللہ" ایک ہزار بار پڑھے۔ ان شاء اللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

(ضیاء القلوب، صفحہ ۳۹)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 75

ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم نے عرض کی:۔

دلش نالد چرا نالد؟ نداند
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

(ارمغان حجاز، صفحہ ۳۸)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 76

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے میدان کربلا میں عرض کی:۔

یَا مُحَمَّدَاہُ یَا مُحَمَّدَاہُ صَلّٰی عَلَیْکَ اللّٰہُ

یعنی یا رسول اللہ! یا رسول اللہ! ہماری فریاد کو پہنچو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر اُتریں۔

(البدایہ والنہایہ، صفحہ ۱۹۳، جلد ۸)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 77

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ:۔

ایک دفعہ تین غازیوں کو رومی کافروں نے گرفتار کر لیا تو انہوں نے با آواز بلند

"یا محمداہ" کہا۔ اے بہت سراہے ہوئے پیغمبر ہماری فریاد کو پہنچو۔

(شرح الصدور، صفحہ ۸۹)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 78

درود شریف کی مشہور کتاب "دلائل الخیرات" کے صفحہ ۱۳۷ میں ہے:۔

هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ

یعنی یارسول اللہ یہ درود آپ کے حق کی تعظیم کے لیے ہے۔

(مطالع المسرات، صفحہ ۲۸۶)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 79

الشیخ عبدالقادر بغدادی الصدیقی علیہ الرحمہ نے فرمایا:۔

مصیبت کے وقت درج ذیل درود شریف ہزار بار پڑھنے سے مصیبت ٹل جاتی ہے:۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ

(افضل الصلوٰت، صفحہ ۱۵۵)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 80

جزیرہ سقر کا ایک مسلمان قیدی جیل خانہ میں:۔

كَانَ يَسْتَغِيْثُ وَ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضور اقدس ﷺ سے مدد مانگتا اور یارسول اللہ کہتا تھا۔

یہ سن کر وہاں کے بڑے کافر نے کہا کہ:۔

قُلْ لَهٗ يُنْقِذُكَ

اپنے رسول سے کہہ کہ تجھے یہاں سے چھڑائے، رات ہوئی تو کسی نے جیل خانہ میں آ کر قیدی سے کہا اٹھو، اذان کہو۔ جب اس نے اذان میں " اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" پڑھا تو فوراً زنجیریں ٹوٹ گئیں اور وہ خود بخود جیل خانہ سے باہر آ گیا۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۰۹، جلد ۲)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 81

ایک دوسرے مسلمان قیدی نے کہا کہ کافر بادشاہ کا جہاز دریا میں پھنس گیا۔ تین ہزار آدمیوں نے زور لگایا مگر جہاز نہ نکل سکا۔ بالآخر مسلمان قیدیوں سے کہا کہ تم جہاز نکالو۔

فَقُلْنَا بِاَجْمَعِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہم مسلمان قیدیوں نے مل کر یارسول اللہ کا نعرہ لگا کر زور لگایا تو جہاز باہر آ گیا حالانکہ ہم صرف چار سو پچاس تھے۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۰، جلد ۲)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 82

حضرت ابو یونس علیہ الرحمہ کو معلوم ہوا کہ دو سو علماء کو امیر بلدۃ نے گرفتار کر لیا ہے ابو یونس نے ان کی رہائی کے لیے حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں بدیں الفاظ فریاد کی:۔

يَا اَحْمَدُ يَا مُحَمَّدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا مَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

تو خواب میں رسول اکرم ﷺ نے بشارت دی کہ:۔

غَدًا یُطْلَقُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

کل بفضلہٖ تعالیٰ رہا ہو جائیں گے۔

چنانچہ صبح ہوتے ہی سب رہا کر دیئے گئے۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۰، جلد ۲)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (83)

حضرت ابو اسحٰق نے کہا کہ ایک دفعہ میرا اونٹ گم ہو گیا۔ تلاش بسیار کے باوجود نہ ملا تو میں نے مدینہ طیبہ (صلی اللہ تعالیٰ علی صاحبہا) کی طرف منہ کر کے بدیں الفاظ فریاد کی:۔

یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا مُسْتَغِیْثٌ بِکَ

تو فوراً اونٹ مل گیا۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۵، جلد ۲)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر (84)

حضور اقدس ﷺ نے ابو عبداللہ سالم کو خواب میں فرمایا جب کوئی تکلیف پہنچے تو مجھ سے بدیں الفاظ فریاد کر:۔

اَنَا مُسْتَجِیْرٌ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۵)

☆.................☆☆.................☆

## دلیل نمبر 85

حضرت ابوسالم مذکور سے یہ واقعہ سن کر ایک نابینا نے یاد کر لیا۔ جب وہ مدینہ جاتے ہوئے "رابغ" پہنچا تو اس کا مشکیزہ خشک ہو گیا۔ نابینا نے پیاس کی شدت میں

اَنَا مُسْتَجِیْرٌ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کہہ کر مدد مانگی یکدم ایک شخص نے آ کر مشکیزہ پانی سے بھر دیا۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۸۱۵)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 86

حضرت محمد بن سالم علیہ الرحمہ نے کہا میں مدینہ طیبہ (صلی اللہ تعالیٰ علی صاحبہا) کی طرف پیدل گیا۔ راستہ میں جب کمزوری لاحق ہوتی تو عرض کرتا:۔

اَنَا فِیْ ضِیَافَتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول! میں آپ کا مہمان ہوں۔ فوراً کمزوری دور ہو جاتی۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۸۱۵، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 87

حضرت احمد بن محمد علیہ الرحمہ ایک دفعہ کنویں میں گر گئے انہوں نے یَا حَبِیْبِیْ یَا مُحَمَّدُ کہا فوراً باہر آ گئے۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۸۱۵، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 88

صالح بن شوشانے کہا ہم کشتی پر سوار تھے کہ دشمن کے جہاز نے ہمارا تعاقب کیا۔ قریب تھا کہ جہاز کشتی کو ڈبو دیتا میں نے عرض کی:۔

يَا مُحَمَّدُ نَحْنُ فِي ضِيَافَتِكَ الْيَوْم

یارسول اللہ! آج ہم آپ کے مہمان ہیں۔

یکدم جہاز کا بادبان ٹوٹ گیا اور ہم بخیریت تیونس پہنچ گئے۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۱۶، جلد ۲)

☆..............☆☆..............☆

## دلیل نمبر 89

محمد بن محمود علیہ الرحمہ کو بخار ہو جاتا تھا۔ انہوں نے ایک دن کتاب الشفاء سینے پر رکھ کر عرض کی:۔

تَحَسَّبْتُ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول! میں نے آپ پر بھروسا کیا یکدم بخار اُتر گیا۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۲۰)

☆..............☆☆..............☆

## دلیل نمبر 90

ایک صالح نے مواجہ عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کی:۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي جَائِع

اے اللہ کے رسول! میں بھوکا ہوں۔

وہیں پر ایک سید صاحب آئے اسے اپنے ساتھ لے گئے۔ کھانا کھلایا پھر فرمایا:۔

اَخِیْ لَوْ طَلَبْتَ الْجَنَّةَ اَوِ الْمَغْفِرَةَ اَوِ الرِّضَا

اے برادر! شہنشاہِ رسالت سے صرف پارہ نان مانگنا کم ہمتی ہے۔ اگر تم آپ ﷺ سے جنت، مغفرت اور رضائے الٰہی مانگتے تو بہتر ہوتا۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۲۸، جلد ۲)

☆.........☆☆.........☆

## دلیل نمبر 91

امام ابن حجر مکی علیہ الرحمہ نے کہا جو شخص ستر مرتبہ:۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پڑھتا ہے تو اللہ کا فرشتہ اسے پکار کر کہتا ہے تجھ پر اللہ کا درود ہو۔ آج تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۴۰/ انوار المحمدیہ، صفحہ ۶۰۱)

☆.........☆☆.........☆

## دلیل نمبر 92

حضرت یاسین بن ابی محمد علیہ الرحمہ نے کہا ہم مدینہ طیبہ سے "وادی القراء" پہنچے۔ بھوک نے سخت ستایا تو ایک ساتھی نے عرض کی:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَحْنُ جِیَاعٌ وَّ نَحْنُ فِیْ ضِیَافَتِکَ

یارسول اللہ ہم بھوکے ہیں آپ کے مہمان ہیں۔

فی الفور مدینہ طیبہ کی روٹیاں دستیاب ہوگئیں ہم نے تین دن کھائیں۔

(حجۃ اللہ صفحہ ۴۲۹، جلد ۲)

☆.........☆☆.........☆

## دلیل نمبر 93

گرفتار شدہ ہرنی نے فریاد کی:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ اَوْلَادًا جِیَاعٌ

اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بچے بھوکے ہیں مجھے آزاد کر دیں تا کہ انہیں دودھ پلا آؤں۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۴۸)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 94

حضرت ابوالخیر نے کہا میں مدینہ منورہ پہنچا۔ پانچ دن تک کھانا نہ ملا۔ میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ آپ کا مہمان ہوں۔ پھر منبر شریف کے پاس سو گیا۔ خواب میں حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روٹی بخشی اسی وقت کھانی شروع کر دی۔ آدھی کھانے کے بعد بیدار ہو گیا۔ دیکھا تو باقی آدھی میرے ہاتھ میں تھی۔

(حجۃ اللہ، صفحہ ۴۲۸، جلد ۲)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 95

شیخ بہاؤ الدین شطاری علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ کشف ارواح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ "یا احمد" داہنی طرف اور "یا محمد" بائیں طرف پڑھے پھر دل میں "یارسول اللہ" کی ضرب لگائے۔

(اخبار الاخیار فارسی، صفحہ ۱۹۹)

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 96

محقق مذاہب اربعہ سیدی عبدالوہاب الشعرانی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جب سادات کرام آپس میں جھگڑ پڑتے ہیں تو میں رسول اللہ ﷺ کی جانب متوجہ ہو کر یارسول اللہ کہتا ہوں اور ان کی اصلاح کی دعا کرتا ہوں۔

(لطائف المنن، صفحہ ۱۵، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 97

سیدی عبدالقادر الجزائری نے روضہ انور پر حاضر ہو کر عرض کی، یارسول اللہ! آپ کا غلام حاضر دربار ہے۔ یارسول اللہ! سگ بارگاہ چوکھٹ پر کھڑا ہے۔ یارسول اللہ! آپ کی ایک نظر مجھے ماسوئی سے مستغنی کردے گی۔ یارسول اللہ! آپ کی مہربانی کی ایک جھلک مجھے کافی رہے گی تو روضہ انور سے آواز آئی تو میرا بیٹا ہے اس سجعہ مبارک کی بدولت منظور نظر ہے۔

(جامع کرامات اولیاء، صفحہ ۲۱۸، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 98

بیروت کے ایک پریشان حال کو علامہ یوسف نبہانی علیہ الرحمہ نے درود شریف بایں صیغہ سکھایا۔ اس نے پڑھا تو مشکل حل ہوئی:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(جواہر البحار، صفحہ ۳۵۴، جلد ۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 99

سیدنا علی الخواص علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ائمہ مجتہدین مسئلہ استنباط کرنے کے بعد کتابوں میں لکھنے سے پہلے رسول اکرم علیہ الصلوۃ والسلام سے بالمشافہ گفتگو کر کے پوچھا کرتے تھے کہ:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ فَھِمْنَا کَذَا مِنْ اٰیَۃِ کَذَا وَ فَھِمْنَا کَذَا مِنْ قَوْلِکَ فِی الْحَدِیْثِ الْفُلَانِیِّ کَذَا فَھَلْ تَرْتَضِیْہِ اَمْ لَا

یارسول اللہ ﷺ! ہم نے فلاں آیت یا فلاں حدیث سے فلاں مسئلہ استنباط کیا ہے۔ کیا یہ استنباط درست ہے آپ کو پسند ہے پھر جیسا آپ ﷺ حکم دیتے اس پر عمل کرتے تھے۔

(المیزان الکبریٰ، صفحہ ۴۳)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 100

مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری علیہ الرحمہ کے اوراد میں درود شریف کا یہ صیغہ بھی داخل ہے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

(جواہر خمسہ اردو، صفحہ ۱۰۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر 101

پیران مشرب شطار علیہ الرحمہ میں بھی یہ ورد بھی داخل ہے:۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

پکار علی کو جو عجائب کے مظہر ہیں۔ تو انہیں مشکلات میں اپنا مددگار پائے گا۔ ہر طرح کا وہم اور غم مٹ جائے گا۔ آپ کی نبوت کی بدولت یا رسول اللہ اور آپ کی ولایت کی بدولت یا علی یا علی یا علی۔

(جواہر خمسہ، صفحہ ۲۸۲)

☆..........☆☆..........☆

## دلیل نمبر ﴿102﴾

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب سورج نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو یَا اَیُّھَا النَّاسُ کہہ کر رب تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلاتے ہیں اور نصیحت کرتے ہیں کہ:۔

مَا قَلَّ وَ کَفٰی خَیْرٌ مِمَّا کَثُرَ وَ اَلْھٰی

تھوڑا اور کفایت کرنے والا مال بہتر ہے اس سے جو زیادہ ہو اور غافل کرے۔

(حلیۃ الاولیاء، صفحہ ۲۲۶، جلد ۱)

جب اتنی دور سے "یَا اَیُّھَا النَّاسُ" کہنا شرک نہیں تو "یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ" کہنا کس طرح شرک ہو سکتا ہے۔ پھر اگرچہ سب انسان اس پکار کو نہیں سنتے مگر انسانیت کی جان حضرت محمد ﷺ تو ضرور سنتے ہیں کیونکہ پکارنا سنانے کے لیے اور "منادیٰ" کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

(شرح جامی، صفحہ ۹۶)

☆..........☆☆..........☆
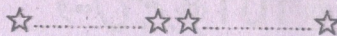
## دلیل نمبر ﴿103﴾

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک فرشتے کو تمام مخلوقات کی آوازیں سننے کی طاقت بخشی گئی ہے وہ قیامت تک درودیں سن سن کر عرض کرتا رہے گا۔

يَا مُحَمَّدُ صَلّٰى عَلَيْكَ فُلَانُ اِبْنُ فُلَانٍ

یارسول اللہ! فلاں بن فلاں نے آپ کے حضور نذرانہ درود پیش کیا ہے۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۲/ جلاء الافہام، صفحہ ۵۲/ شفاء السقام، صفحہ ۴۶)

جب حضور اقدس ﷺ کے نور سے پیدا ہونے والا فرشتہ دور ونزدیک کی سب آوازیں (پست ہو یا بلند) سن لیتا ہے اور درود پڑھنے والے ہر شخص کو اور اس کے باپ کو بنام جانتا اور پہچانتا ہے تو خود آنحضرت ﷺ کے لیے ان اوصاف کا تسلیم کرنا کس طرح شرک ہو سکتا ہے۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان

کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش، صفحہ ۲۵)

سوال:۔

اپنی حاجت بیان کرنے کے بغیر صرف یارسول اللہ کہنے کی وجہ جواز کیا ہے؟

جواب:۔

(یااللہ، یارسول اللہ اور ان جیسی دیگر ندائیں محاورے میں سوال کو متضمن ہوتی ہیں۔)

ان نداؤں کے بعد الفاظ میں اپنا مقصد بیان کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ لفظوں میں اپنا مقصد بیان کرنا نہ کرنا دونوں طرح درست ہوتا ہے۔

امام فخر الدین رازی علیہ الرحمہ نے فرمایا جب کوئی حاجت مند اپنے مخدوم کو "یاکریم"، "یانفاع"، "یارحمٰن" کہہ کر پکارتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ مجھ پر کرم فرمایئے۔ نفع پہنچایئے۔ رحم کیجئے کیونکہ:۔

هٰذِهِ الْاَذْكَارُ جَارِيَةٌ مَجْرَى السُّوَالِ

یہ ندائیں سوال کے قائم مقام ہیں۔

(تفسیر کبیر، صفحہ ۱۵۱، جلد ۱، طبع جدید)

بنابریں:۔

ایک دفعہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حضرت عبداللہ بن عمرو صحابی نے اظہار مدعیٰ کے بغیر بار بار صرف یارسول اللہ کہا اور اپنی حاجتیں پوری کروائیں۔ (بخاری صفحہ ۲۶۶، جلد ۱)

یوں ہی ایک دفعہ دو صحابی جو انصاری تھے انہوں نے صرف "یارسول اللہ" کہا اور مدعیٰ کا اظہار نہ کیا۔

(بخاری، صفحہ ۲۷۲۔۴۳۷، جلد ۱)

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بعض اہل حاجت اپنی حاجتوں کا ذکر نہ کرتے بلکہ "یاامیر المؤمنین" کہنے پر اکتفا کرتے۔

(بخاری، صفحہ ۴۳۰، جلد ۱)

رئیس النحاۃ مولانا عبدالنبی نے کہا "یا محمد" کہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے

اے محمد صلی اللہ علیک وآلک وسلم بیا کہ من مشتاق توام۔

(جامع الغموض، صفحہ ۲۲، حصہ ۲)

عارف جامی علیہ الرحمہ نے شرح جامی صفحہ ۹۶ میں یہی تقریر فرمائی ہے۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ.

☆..................☆☆..................☆

## دلیل نمبر 104

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی کہ قیامت کے دن مختلف لوگ حاضر ہو ہو کر:۔

اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عرض کریں گے اور پکاریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف)

## دلیل نمبر 105

مشہور حدیث شفاعت میں ہے کہ بروز قیامت اہل محشر دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کے بعد جب حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو "یا محمد" کہہ کر شفاعت کے لیے عرض کریں گے۔ (مسلم شریف، صفحہ ۱۱۱، جلد ا)

غلام احمد مختار یوں پہچانے جائیں گے
کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعرہ یا رسول اللہ

# ماخذ و مراجع مع اسمائے مصنفین


| | |
|---|---|
| ☆ قرآن مجید | |
| ☆ تفسیر روح البیان | علامہ اسماعیل حقی |
| ☆ تفسیر کبیر | امام فخر الدین رازی |
| ☆ تفسیر قرطبی | محمد بن احمد انصاری |
| ☆ تفسیر ابن کثیر | اسماعیل بن کثیر قرشی |
| ☆ تفسیر مدارک | امام عبد اللہ بن احمد نسفی |
| ☆ تفسیر جلالین | امام جلال الدین سیوطی و محلی |
| ☆ تفسیر صاوی | شیخ احمد صاوی مالکی |
| ☆ تفسیر عزیزی | شاہ عبد العزیز دہلوی |
| ☆ صحیح بخاری | محمد بن اسماعیل بخاری |
| ☆ صحیح مسلم | امام مسلم بن حجاج قشیری |
| ☆ ابن ماجہ | امام محمد ابن ماجہ |
| ☆ انجاح الحاجۃ | شیخ عبد الغنی دہلوی |
| ☆ مشکوٰۃ شریف | شیخ ولی الدین بن عبد اللہ |
| ☆ مسند امام اعظم | امام اعظم ابو حنیفہ |
| ☆ تنویر الحوالک | امام جلال الدین سیوطی |
| ☆ طحطاوی | سید احمد طحطاوی حنفی |
| ☆ الادب المفرد | محمد بن اسماعیل بخاری |
| ☆ شفاء شریف | علامہ قاضی عیاض مالکی |
| ☆ شرح شفاء | ملا علی قاری |
| ☆ نسیم الریاض | احمد شہاب الدین خفاجی |
| ☆ افضل الصلوٰۃ | یوسف بن اسماعیل نبہانی |

| | |
|---|---|
| ☆ القول البدیع | حافظ شمس الدین سخاوی |
| ☆ حجۃ اللہ علی العلمین | یوسف بن اسماعیل نبہانی |
| ☆ سیرت حلبیہ | علی بن برہان الدین |
| ☆ انوار محمدیہ | یوسف بن اسماعیل نبہانی |
| ☆ شرح الصدور | امام جلال الدین سیوطی |
| ☆ مطالع المسرات | امام محمد مہدی |
| ☆ الروض الانف | امام عبدالرحمٰن سہیلی |
| ☆ خلاصۃ الوفاء | شیخ سمہودی مدنی |
| ☆ دلائل الخیرات | محمد بن سلیمان جزولی |
| ☆ حدائق بخشش | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا |
| ☆ اخبار الاخیار | شاہ عبدالحق محدث دہلوی |
| ☆ مکتوبات شیخ | شاہ عبدالحق محدث دہلوی |
| ☆ سیرت ابن ہشام | امام ابو محمد بن مالک |
| ☆ الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ | ابن حجر عسقلانی |
| ☆ حلیۃ الاولیاء | احمد بن عبداللہ اصبہانی |
| ☆ المیزان الکبریٰ | امام عبدالوہاب شعرانی |
| ☆ شفاء السقام | امام علی بن الکافی سبکی |
| ☆ الثورۃ الہندیۃ | علامہ فضل حق خیر آبادی |
| ☆ سلسلۃ الذہب | علامہ عبدالرحمٰن جامی |
| ☆ زلیخا | علامہ عبدالرحمٰن جامی |
| ☆ فتاویٰ شامی | علامہ ابن عابدین |
| ☆ فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا |
| ☆ البدایۃ والنہایۃ | اسماعیل بن کثیر قرشی |
| ☆ فتوح الشام | محمد بن عمر واقدی |
| ☆ نزہۃ المجالس | شیخ عبدالرحمٰن صفوری |

☆ جواہر البحار — یوسف بن اسماعیل نبہانی
☆ جامع کرامات اولیاء — یوسف بن اسماعیل نبہانی
☆ لطائف المنن — علامہ عبدالرحمٰن شعرانی
☆ مقاصد حسنہ — امام محمد سخاوی
☆ حیاۃ الحیوان — کمال الدین دمیری
☆ نزل الابرار — صدیق حسن بھوپالی
☆ النعمۃ الکبریٰ — ابن حجر عسقلانی
☆ شرح جامی — علامہ عبدالرحمٰن جامی
☆ جامع الغموض — علامہ عبدالنبی
☆ نبراس — علامہ عبدالعزیز پرہاروی
☆ قاموس — مجدالدین محمد فیروز آبادی
☆ صراح — ابوالفضل محمد بن عمر
☆ لغات الحدیث — وحیدالزماں
☆ ارمغانِ حجاز — ڈاکٹر محمد اقبال
☆ ضیاء القلوب — حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
☆ امداد المشتاق — اشرف علی تھانوی
☆ گلزار معرفت — حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
☆ بوستان — شیخ شرف الدین سعدی
☆ جواہر مجددیہ
☆ جواہر خمسہ — شاہ محمد غوث گوالیاری
☆ قصیدہ بردہ — امام شرف الدین بوصیری
☆ قصیدہ نعمانیہ — امام اعظم ابوحنیفہ
☆ جلاء الافہام — ابن قیم جوزی
☆ اطیب النغم — شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

# جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کی سرگرمیاں

## ہفت واری اجتماع :۔

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کے زیر اہتمام ہر پیر کو بعد نماز عشاء تقریباً ۱۰ بجے رات کو نور مسجد کاغذی بازار کراچی میں ایک اجتماع منعقد ہوتا ہے جس سے مقتدر و مختلف علمائے اہلسنّت مختلف موضوعات پر خطاب فرماتے ہیں۔

## مفت سلسلہ اشاعت :۔

جمعیت کے تحت ایک مفت اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہے جس کے تحت ہر ماہ مقتدر علمائے اہلسنّت کی کتابیں مفت شائع کر کے تقسیم کی جاتی ہیں۔ خواہش مند حضرات نور مسجد سے رابطہ کریں۔

## مدارس حفظ وناظرہ :۔

جمعیت کے تحت رات کو حفظ و ناظرہ کے مختلف مدارس لگائے جاتے ہیں جہاں قرآن پاک حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

## درس نظامی :۔

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کے تحت رات کے اوقات میں درس نظامی کی کلاسیں بھی لگائی جاتی ہیں جس میں ابتدائی پانچ درجوں کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔

## کتب وکیسٹ لائبریری :۔

جمعیت کے تحت ایک لائبریری بھی قائم ہے جس میں مختلف علمائے اہلسنّت کی کتابیں مطالعہ کے لیے اور کیسٹیں سماعت کے لیے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ خواہش مند حضرات رابطہ فرمائیں۔

# پیغام اعلیٰ حضرت

## امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکا دیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیئے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ ورسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہِ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔

(وصایا شریف ص ۱۳ از مولانا حسنین رضا)